قیامت کا انکار کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری

فتوی نمبر: WAT-3216

تاریخ اجراء: 24 ربیع الثانی 1446ھ / 28 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

وقوعِ قیامت کے منکر کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قیامت قائم ہوگی، اس کا انکار کرنے والا بالاتفاق کافر ہے کہ صریح آیات کا منکر ہے نیز یہ ضروریات دین میں سے اور ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:(وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ(۷)) ترجمہ کنز الایمان: اور اس لیے کہ قیامت آنے والی اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ اُٹھائے گا اُنہیں جو قبروں میں ہیں۔(سورۃ الحج، پ17، آیت07)

شفا شریف میں قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"من أنكر الجنة أو النار أو البعث أو الحساب أو القيامة فهو كافر بإجماع للنص عليه وإجماع الأمة على صحة نقله متواترا" ترجمہ: جو شخص جنت، جہنم، بعثت، حساب یا قیامت کے وقوع کا منکر ہو وہ بالاتفاق کافر ہے کہ اس پر نص وارد ہے اور اس کی متواتر نقل کی صحت پر امت کا اجماع ہے۔(الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، ج2، ص615، مطبوعہ دار الفیحاء عمان)

منح الروض الازہر میں علامہ ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"قال فی المقاصد: وبالجملة فالایمان بالحشر من ضروریات الدین وانکاره کفر بالیقین" ترجمہ: مقاصد میں فرمایا: خلاصہ یہ ہے کہ قیامت پر ایمان لانا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر یقیناً کافر ہے۔(منح الروض الازہر شرح الفقہ الاکبر، ص19، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے "قیامت بیشک قائم ہوگی، اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ1، ص129، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net